رقم ادھار میں پھنسی ہو تو قربانی کا کیا حکم ہے؟

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2796

تاریخ اجراء: 08 ذوالحجۃ الحرام 1445 ھ / 15 جون 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جن خواتین پر اس سال قربانی واجب ہو لیکن ان کی رقم ادھار میں پھنسی ہو اور پورا سال نہ ملے، تو کیا تب بھی ان پر قربانی واجب ہو گی؟ ادھار لے کر قربانی کا حکم ہے لیکن ان کو کہیں سے ادھار بھی نہ ملے اور ان کے پاس کچھ ایسا بھی نہ ہو جسے بیچ کر وہ قربانی کر سکیں۔ تو ایسے میں کیا حکم شرعی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

رقم ادھار میں پھنسی ہو تو ایسی صورت میں حکم یہ ہوتا ہے کہ جن کو ادھار دیا ہے ان سے اتنی رقم کا مطالبہ کرے، جس سے قربانی ہو سکے، جبکہ اس کو ظن غالب ہو کہ وہ دے دے گا اور اگر کوئی صورت نہ بنے کہ نہ تو ان خواتین کو ایام قربانی میں وہ رقم مل سکتی ہے اور نہ ہی ان کے پاس کوئی اور مال ہے، جس سے جانور خرید سکیں، تو ایسی صورت میں ان پر قربانی واجب نہیں، اور نہ ہی قرض لے کر قربانی کرنا ان پر لازم ہے۔

فتاوی بزازیہ میں ہے: ”له دين حال على مقر وليس عنده ما يشتريها به لا يلزمه الاستقراض ولا قيمة الاضحية اذا وصل الدين اليه ولكن يلزمه ان يسال منه ثمن الاضحية اذا غلب على ظنه انه يعطيه“

ترجمہ: صاحب نصاب کا کسی ایسے شخص پر قرض فوری ہے، جس کا وہ اقرار کرتا ہے اور اس کے پاس کوئی ایسی شے نہیں کہ جس سے وہ قربانی کے لیے جانور خرید سکے، تو اس پر قربانی کے لیے قرض لینا لازم نہیں اور نہ ہی قرض واپس ملنے پر قربانی کے جانور کی قیمت صدقہ کرنا لازم ہے، لیکن اس کے لیے قربانی کی قیمت جتنی رقم کا سوال کرنا اس کے لیے لازم ہے، جبکہ اس کو ظن غالب ہو کہ وہ دے دے گا۔ (فتاوی بزازیہ، جلد 2، صفحہ 406، قدیمی کتب خانہ، کراچی)

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”ولو كان عليه دين بحيث لو صرف فيه نقص نصابه لا تجب وكذا لو كان له مال غائب لا يصل إليه في أيامه“ ترجمہ: اگر کسی شخص پر اتنا دین ہو کہ وہ اپنا مال اس دین کی ادائیگی میں صرف

کرے، تو نصاب باقی نہ رہے تو اس پر قربانی نہیں ہے۔ اسی طرح جس شخص کا مال اس کے پاس موجود نہیں اور قربانی کے ایام میں وہ مال اسے ملے گا بھی نہیں (بلکہ ایام قربانی کے بعد ملے گا تو اس پر بھی قربانی واجب نہیں)۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 5، صفحہ 292، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net